

Week 10 Lec 02

سورة الحجات (8-6)

6

(ii) زمانہ جدید میں آٹھو یا ویڈھو کی خورت میں
ضموموں پر نے والی خبر کی تحقیق ضروری

بیل

(iii) حضرت مالک اللہ رض پر اہم تریکی - بحث محاابہ
نے تحقیق کئی بغیر بابت اپنے دل - جس
کی وجہ سے بعد میں ان محاابہ کو پرنسپی
اٹھانی پڑی -

(iv) گھریلو معاملات میں بھی صہراو پرستی جائے -
ماکر لڑائی جھکڑتے سے بچا جاسکے -

7

(v) حضور ارم رض کی اطاعت کی تلقین کی کئی
لئے بخوبی آرٹی گام لوگوں سے زیادہ
حافتہ ہے -

* اطاعت : حضور ارم کی اطاعت کی تلقین -

* مشورے نہ دو : حضور ارم رض کو مشورہ دینے سے
منع کیا گیا یہ آرٹی مشورے پر عمل کر لیں
کتوں بمارے لئے ہی نہیں گا -

(iii) حقیقتہ توحید کی روشنی سلطاننا باللہ کی بحارتے لاءِ بہت بڑی نعمت ہے۔

(iv) نعمت کا اصل نسب میتوتا یہ جب نعمت پھنس جائی ہے۔ (یا کہ نعمت ہے)

- * جو اُنیں اُرپا نعمت ہے *
- * طاقت و قوت نعمت ہے
- * دیمتوں و سکات نعمت ہے *
- * یادوں بیماری لے لے نعمت ہے
- * آنکھوں دل چلنے والا ہے *
- بہت بڑی نعمت ہے

(v) اُنکے مکاروں کی آنکھوں کا پانی خشک ہو گیا۔ اور اس نے پوچھا کہ مکار لے لائے سب ہے بڑی نعمت کیا ہے؟ اس نے کہا مجھے لئے سیرا مال لے لینا جائز نہیں آنکھوں میں نہیں والیں آجائیں۔

(vi) آنکھوں کی سماں بنائی، کالول کی سماں بہت بڑی نعمت ہے۔ یہیں ان نعمتوں کا سترادا کرنا چاہیے۔

Week 11 (9-18)

9

* مسلمان آپس میں رشتہ اخوت میں بندھے
بلوٹے ہیں۔ اگر مسلمانوں کے دو فرقے میں بڑائی
بلو جا رہے تو پسروں کے فریق کو چاہیے کہ دونوں
فریقین کے درمیان انصاف کے ساتھ جمع کروا
دلے۔

* دو فرقیں کے درمیان جمع کرانے والے کا فرض
یہ کہ وہ کسی فرقے کی طرف مائل نہ ہو۔

* مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ مومنوں کو آپس
میں بڑائی سی نہیں کرنی چاہیے۔

* ارشادِ نبوی ﷺ: ”م لوکوں میں بہت شکن و وہ ہے
جو رسولِ مسلمان سے سلام ہے
بیل کرتا ہے۔“

* اچھے کام میں بیل کرنے والے انسان کا کبھی
بھی نقصان نہیں ہوتا۔ اس کی مزات کم نہیں ہوتی
 بلکہ رسولِ مسلمان کے لئے محبت بڑھی ہے۔

10

* صلح کروانا نیک عمل ہے

* سورۃ الفال میں ارشاد باری تعالیٰ یہ:

”اَرْجُمْ اِمَان رَكْعَةٍ بِوْ لَوْ لَوْ لَوْلُوْلْ کَدْ رِحْمَان
آیس میں صلح کروا (۹۰۔)

* صلح کروانے سے شیطان کو بڑی تکلیف بخوبی ہے اور
اللّٰهُ تَعَالٰی خوش ہو جائیں

* لڑائی کروانا شیطان کے بخوبی کام ہے اور صلح کروانا
رجال کے بندوں کا کام ہے

* یہ میں دوسرے مسلمان کے لئے مذاون اور لفڑی
کی کڈ اخوت اور بھائی چارہ کو جگہ دینی چاہیے

11

* مذاق: کسی کی توبہ، تحقیر اور تذمیر کرنے کو
مذاق ہے بل

* مذاق اور سزا حمل قرقہ ہے۔

* مذاق لڑائی جھگڑے کا سبب بنتا ہے

* مزاح جائز ہے۔ مذاق جائز ہیں ہے۔

* اللہ کی تخلیق کا مذاق اڑانے سے منع کیا گیا ہے لیونٹا یہ تخلیق کرنے والے مذاق اڑانے کے لیے البر ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ یہ:

وَاللَّهُ لَوْسِبَ نَدِيْ أَعْجَمْ بِرَاةَنَ وَالْ
بَلْ - ۶۷

* بر ر القبات سے یا یہم چھڑانے ہے جی منع کیا ہے

* اعجم القبات دینے کی ملخصہ کی ہے یہ حسہ ظہور
آرم نہ صحاحہ کو اعجم القبات دیکھے ہیں
ہ ابو تکریمؓ کو صدیق کا لقب
ہ حضرت عمرؓ کو فاروق کا لقب
ہ عثمان رضیؓ کو غنی کا لقب

* انسان نہ کر بر ر لقب ہیں رکھنے چاہیں لیونٹا
وہ والدین کی جگہ یونٹے ہیں

* ارشاد باری تعالیٰ یہ:
”نہ آیس میں ایک روسرے کو ملدا لھاؤ
اور نہ یا یہم چھڑاؤ۔“

* ان لوگوں کو ظالم یا بھایا یہ تو روسرے لوگوں کی بھی پاؤں کو سر عالم کرتے ہیں اور سورۃ التور میں ارشاد باری تعالیٰ یہے:

”وہ لوگ جو مومنوں میں بے حالت، بے رہنمائی اور فحاشی کو پھیلاتے ہیں۔ ان کے لئے اللہ نے دنیا اور آخرت دونوں میں حذاب رکھا ہے۔“

* اخلاقیاتِ اور رسالتِ رکھنی کی ملخصہ کی تھی یہ

12

* حقوق العبار تب تک معاف نہیں ہو جائے گے جب تک وہ بندہ معاف نہیں کر لے گا۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ چاہیں گے تو حقوق اللہ معاف فرمادیں گے

* لئی روسرے مسلمان کے اوارے بدل کمان نہیں کرنا چاہیے۔ ایک مصریہ حضور اکرمؐ اپنی ایلینہ حضرت ام سلم کے ساتھ جا رہے تھے۔ از رضیرے میں دو صحابہ کرمؐ رُتکھ لیا۔ حضور اکرمؐ اپنی ایلینہ کو کھر جھوڑ کر والیں آئے اور بتایا کہ حیرے میں ساتھ میری ایلینہ تھی۔ صحابہ نے فرمایا تم اپنا ملتویج بھی نہیں

سلیل بیل - حضور اکرم ﷺ نے فرمایا شش طالع انسان کے
زہل میں بلکمانیاں پیدا کرنا یہے

* بلکمانیاں گھوکام بیل -

* غیبت، کسی کی پس پیچھے رات کرنا میب لے
صحابہ نے حضور اکرم ﷺ نے لوٹھا آئر وہ بات
بندے میں پائی جاتی ہے تب تو جی میب لے ۹
آر ۲۳ نے فرمایا یاں -

بیتہان، آگوہ رات بندے میں پائی جی اسی جاتی جو
پیچھے پیچھے کی طرف یلو تو وہ بیتہان یہے

* بیتہان میب لے جی بڑا ۱۰۰ لے *

* حضور اکرم ﷺ نے فرمایا آپ سماں بڑے گناہوں

۱۔ حکوم، اللہ کو ساختہ کرنا

* ۲۔ حارو کرنا

* ۳۔ ناحق قتل کرنا

* ۴۔ سود کھانا

* ۵۔ یسم کا مال کھانا

* ۶۔ بیمار خانہ میں پیچھہ ڈھیرنا -

* ۷۔ بیک داہن سورت بہ آہت لکھانا

* جو دنیا میں کسی کی نیبیت ترے کارو قیامت کے اس انسان کی نیکیاں (وہاں تے انسان) کے پڑھ رے پس ڈال دی جائیں گے۔

* ارشاد بلویؒ لے : ”مسکان روسنے سے مسکان کا حاصل یہ ہے اسکل یہ طبقہ بزرگ کرنا۔ وہ اس کی تحفیز و تذلیل نہیں کرتا۔“

* نیبیت کچھ ہورتوں میں جائز یہ ہے :

* منظہواہ (ایدے اور ظلم کو قائمی کے سامنے بیان کرنا یہ ہے

* فتویٰ لینے و قوت

* اجنبی لوگوں سے رشتہ جوڑ تے وقت

* دوسرے مومن ہاں کو کسی کے شر سے بچانے میں

* خدیش کے سامنے

13

* کافی انسانوں کو ایک مرد اور ایک مورت سے پیدا کیا یہ

* اللہ کے یاں سب ملے زیادہ طرف والاؤں یہ
جو اللہ سے زیادہ ڈر نہ ہو لا ہو -

* بلکہ اپنی، جس سے ملے بھی کر لئے ایک حقیق
بتائی جائی یہ کہ ہم سب ایک ٹانیں ملے
بیند اسلوٹ کی پین - لہذا بلکہ اپنی اور جس سے کی
کوئی خروج نہیں -

* ارشادِ نبوی ﷺ :
”کسی عربی کو بھی لیر، اگر بھی کو عربی پر،
کسی گورے کو کالے اور کالے کو گورے پر
کوئی اہمیت حاصل نہیں سوا کہ تقوی
کے۔“

* ارشادِ باری تعالیٰ یہ:
”نہ تمھاری قربانی کا گوشہ نہ یہاڑے تک
بینچتا ہے، نہ تمھاری قربانیوں کا خون یہاڑے
تک بینچتا ہے۔ ہم تک تمھارا تقوی
بینچتا ہے۔“

* اگر کوئی اطلی صمت ہو مطا میں تو اسے کمی (کم ارزوا)
سے حفارت سے بارت نہیں کرنی چاہیے دل میں
تلبر کو جگانہیں (دنی) چاہیے -

* حضرت نوح عليه نے اپنے بیٹے سے کہ کہا کہ یہ مارے۔
سماں آجاؤ اور آشنا ہے متواریلو جاؤ۔ اس نے
کہا میں اسی بھاط کی بیناہ لون گا وہ جو سیال
سے بچا لے گا۔ ابی باپ نے جل رسیں قبول کر دے
یا انی ایک لہر آئی اور اسے بھاگر لے گئی۔
پل رائی محدث میں اللہ سے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ
نے فرمایا: ”وَيَسْأَلُكُمْ رَّبُّكُمْ إِنَّمَا^{لِكَ}
كُوْفَكَ تَبَرِّىءُ اس نے زبان نہیں مانی۔“

* حضرت عمر فاروق نے حضرت کعب سے لوٹھا
لکھی کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: کہا آپ
کہی کاظمی دار حطاٹیوں والے راست تسلی گزرنے
پہلے ہے؟ حضرت عمر فاروق نے کہا ہاں۔ حضرت کعب
نے کہا ہے آپ نے کہا کیا؟ عمر فاروق نے کہا کہ
میں نے آنے کی طرف سفرت کیے اور کاظمیوں
سے بچا لیوا گزرنے ہے۔ حضرت کعب نے کہا کیا
لکھی ہے۔

14
* اسلام اور ایمان دو الگ الگ جیزیں۔
⇒ حدیث جبرائیل سے واضح ہے۔

15

* اللہ تعالیٰ کے یوں ہے سماں جس نہیں پڑتا
جا سے

* جس طرح ایک کسلی بغیر کسی کے بناءٰ
نہیں بل ممکن اس طرح ہے دنیا بغیر خالق
کے وجود میں ہیں آئندگی -

* دل کی سماں: دل جو جدید موڑز سے کہیں
در 2 بیٹھ کرتا ہے

* دنیا کا سارا نظام اللہ کے یوں کا بھوت ہے